
116

آیات نمبر 33 تا 41 میں رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ یہ لوگ آپ کو نہیں بلکہ اللہ کی آیات کو جھٹلا رہے ہیں۔ اس سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا پھر اللہ نے ان کی مدد کی۔ اگر انہیں کوئی معجزہ دکھا بھی دیا جائے تو یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگوں کی مانند ہیں۔ اللہ جسے چاہے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔ یہ کفار بھی ہر مصیبت میں اپنے معبودوں کو بھول کر صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَ لٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم جانتے ہیں کہ ان لوگوں کی باتیں آپ کو غمزدہ کر دیتی ہیں، لیکن یہ ظالم لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں

وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے مگر انہوں نے جھٹلائے جانے اور اذیت پہنچائے جانے پر صبر کیا حتٰی کہ انہیں ہماری مدد آ پہنچی

وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ اللہ کی باتوں یعنی وعدوں کو کوئی نہیں بدل سکتا اور بے شک بہت سے گزشتہ رسولوں کی خبریں آپ تک پہنچ بھی چکی ہیں

وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ اگر ان کافروں کی بے توجہی آپ پر گراں گزرتی ہے اور آپ میں استطاعت ہو تو زمین میں سرنگ بنا کر یا آسمان پر سیڑھی لگا کر ان کی تسلی کے لئے کوئی معجزہ لے آئیں

منکرین کا اصرار تھا کہ آپ بھی کوئی ویسا ہی معجزہ دکھائیں جیسا موسیٰ (علیہ السّلام) یا دوسرے رسول دکھاتے رہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ پچھلی کوئی قوم معجزہ دیکھ کر بھی ایمان

نہ لائی تھی اور جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ انہیں اللہ کے عذاب نے ہلاک کر دیا، لیکن اللہ کی یہ حکمت تھی کہ ان مشرکین مکہ کو ابھی کچھ اور مہلت دی جائے۔ ان آیات میں اسی چیز کو دہرایا گیا ہے کہ بالفرض آپ کوئی نشانی لے بھی آئیں تو یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو خود بھی ان سب کو ہدایت دے سکتا تھا لہذا آپ ان لوگوں میں سے نہ ہو جائیں جو اصل حقیقت کا علم نہیں رکھتے انسان کو اس دنیا میں بھیجنے کا مقصد ہی امتحان ہے، اسے اختیار دیا گیا ہے کہ چاہے تو ہدایت قبول کرلے اور چاہے گمراہی کے راستے پر چل پڑے، بالآخر قیامت کے دن اس کے انہیں اعمال کی بنیاد پر اس کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت یا جہنم کا فیصلہ کیا جائے گا کہ اس دنیاوی زندگی کا یہی مقصد ہے اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ ہدایت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں یہ کفار تو ان مُردوں کی طرح ہیں جو سن نہیں سکتے، اللہ انہیں روز قیامت ہی زندہ کرے گا پھر وہ اسی کے سامنے پیش کئے جائیں گے وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ وہ کہتے ہیں کہ اس رسول پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ آپ فرما دیجئے کہ بے شک اللہ ایسی نشانی اتارنے پر قادر ہے، لیکن ان لوگوں میں سے اکثر اس کے نتائج سے واقف نہیں ہیں کہ اللہ کا یہ ضابطہ ہے کہ معجزہ لانے کے بعد بھی اگر قوم ایمان نہ لائے تو اسے ہلاک کر دیا جاتا ہے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ

اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

زمین میں چلنے والے تمام جانور اور ہوا میں پروں سے اُڑنے والے تمام پرندے بھی تمہاری طرح مخلوق کی مختلف جماعتیں ہیں، ہم نے اس قرآن میں ہر چیز کی تفصیل لکھنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے اور آخر کار سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے جائینگے اس کی قدرت کا یہ عالم ہے کہ جانداروں کے ہر گروہ کو اس کے ماحول کے مطابق جسم اور اعضاء عطا کئے ہیں اور ہر ایک کی ضروریات کے مطابق اس کے رزق کا بندوبست کیا ہے

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں جو تاریکیوں میں بھٹک رہے ہیں، اللہ جسے چاہتا ہے اسے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے اسے راہ راست پر لگا دیتا ہے

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾

اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! ان لوگوں سے پوچھو کہ اگر تم سچے ہو تو یہ بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا کوئی عذاب آجائے یا قیامت کی گھڑی آپہنچے تو کیا اس وقت بھی اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع

مصیبت کے وقت تو تم اللہ ہی کو پکارتے ہو، پھر اگر وہ چاہتا ہے تو اس مصیبت کو تم سے دور کر دیتا ہے۔ ایسے موقعوں پر تم ان سب معبودوں کو بھول جاتے ہو جنہیں تم اس کا شریک ٹھہرایا کرتے ہو رکوع [۴]

